تلاوت سننا، تلاوت کرنے سے افضل ہے

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

بیرون نماز قرآن مجید سننا، تلاوت کرنے سے افضل ہے، اس کی وجہ کیا ہے، برائے کرم اس کے متعلق رہنمائی فرمادیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

بیرون نماز تلاوتِ قرآن سے قرآن سننے کے افضل ہونے کی وجہ یہ ہے کہ بیرون نماز تلاوت کرنا مستحب ہے اور جب بیرون نماز قرآن مجید پڑھا جائے تو حاضرین (جو سننے کے لیے موجود ہوں، ان) پر اس کا سننا فرض ہے اور فرض نفل سے افضل ہے، اس لیے بیرون نماز قرآن مجید سننا، تلاوت کرنے سے افضل ہے۔ البتہ یہ واضح رہے کہ اس کا ہر گز یہ مطلب نہیں ہے کہ تلاوت قرآن مجید نہ کی جائے بلکہ استماع قرآن کے ساتھ ساتھ تلاوت قرآن کا بھی اہتمام کیا جائے کہ تلاوت قرآن بھی بہت ثواب کا کام ہے۔

غنیۃ المستملی میں ہے "واستماع القرآن افضل من تلاوته وكذا من الاشتغال بالتطوع لانه يقع فرضا و الفرض افضل من النفل "ترجمہ: اور قرآن سننا اس کی تلاوت کرنے سے افضل ہے اور اسی طرح نفل میں مشغول ہونے سے افضل ہے کیونکہ قرآن سننے کی صورت میں فرض کی ادائیگی ہوگی اور فرض نفل سے افضل ہے۔ (غنیۃ المستملی، جلد02، صفحہ342، مطبوعہ کوئٹہ)

درمختار میں ہے "وأثوب من ذكر القران استماعه "ترجمہ: تلاوت قرآن مجید سے قرآن سننے میں ثواب زیادہ ہے۔

اس کے تحت ردالمحتار میں ہے "(قولہ استماعہ)لوجوبہ وندب القراءۃ" یعنی : قرآن سننے میں ثواب اس لیے زیادہ ہے کہ قرآن سننا ضروری ہے جبکہ (بیرون نماز) تلاوت قرآن مستحب ہے۔ (درمختار مع ردالمحتار، جلد 06، صفحہ 430، دارالفکر، بیروت)

بہار شریعت میں بیرون نماز قراءت کے مسائل بیان کرتے ہوئے فرمایا : "قرآن مجید سُننا، تلاوت کرنے اور نفل پڑھنے سے افضل ہے۔" (بہار شریعت، ج 01، حصہ 03، ص 552، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : ابوشاہد مولانا محمد ماجد علی مدنی

فتوی نمبر : WAT-3899

تاریخ اجراء : 07 ذوالحجۃ الحرام 1446ھ/4 جون 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net